مالی استحکام کا جائزہ

2015ء

اسٹیٹ بینک آف پاکستان

اظہارِ تشکّر

ایف ایس آر ٹیم گورنر بینک دولت پاکستان جناب اشرف محمود وتھرا کی طرف سے حوصلہ افزائی اور رہنمائی پر اُن کی بے حد شکر گزار ہے۔ ٹیم ڈپٹی گورنر (پالیسی) جناب ریاض ریاض الدین اور پبلی کیشنز ریویو کمیٹی (پی آر سی) کے اراکین کی بھی شکر گزار ہے جنہوں نے اس جائزے کے بارے میں قیمتی مشوروں سے نوازا۔ ہم اس جائزے کی تیاری میں مسلسل تعاون اور نگرانی پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر بینکاری نگرانی گروپ جناب جمیل احمد کے بھی ممنون ہیں۔

ٹیم بینک دولت پاکستان کے مختلف شعبوں خصوصاً شعبہ بینکاری پالیسی وضوابط، شعبہ ملکی بازار اور زری انتظام، شعبہ زری پالیسی، شعبہ نظامِ ادائیگی اور شعبہ شماریات کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتی ہے جنہوں نے ڈیٹا میں تعاون کیا۔

ہم سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے بھی ممنون ہیں جنہوں نے شعبہ بیمہ اور غیر بینک مالی اداروں پر ضروری اعدادوشمار اور تکنیکی معلومات مہیا کیں۔

مالی استحکام اور بینک دولت پاکستان

مالی استحکام ایک ایسی صورتِ حال کو کہا جاتا ہے جس میں اندرونی وبیرونی دھچکوں کے باوجود مستعد مالی وساطت اور ادائیگی کی خدمات کے فریضے کی انجام دہی بلا تعطل جاری رہتی ہے اور مالی خطرات کی نگرانی اور انتظام اس عمدہ انداز میں کیا جاتا ہے کہ نظمی بحرانوں کے امکانات کو کم سے کم کیا جاسکے۔ اسٹیٹ بینک کے نزدیک مالی استحکام ایک جاری عمل ہے جس میں مالی شعبہ معیشت اور مالی عالمگیریت کے تقاضوں سے خود کو مسلسل ہم آہنگ کرتا رہتا ہے۔

موئثر مالی وساطت اور آبادی کے تمام طبقات تک مالی خدمات کی رسائی وہ مثالی صورتِ حال ہوتی ہے جس میں معاشی نمو کو فروغ ملتا ہے۔ حقیقی شعبے سے گہرے روابط کے پیشِ نظر مالی شعبے کی افادیت کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ مالی شعبے کے رہنما ضابطہ کار کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک اس شعبے کی نمو میں معاون کا کردار ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مالی ضروریات کو باسہولت اور محفوظ انداز میں پورا کرنے کے لیے مالی شعبے کی صلاحیت پر اقتصادی منتظمین کا اعتماد بھی مالی استحکام کو برقرار رکھنے اور اس کے فروغ میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ اسٹیٹ بینک اپنے ان مقاصد کے حصول کے لیے سیکوریٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی)، پاکستان بینکس ایسوسی ایشن (پی بی اے)، وفاقی حکومت اور دیگر ضوابطی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔

مالی استحکام کو یقینی بنانے سے اسٹیٹ بینک کو اپنے ایک اور اہم مقصد زری استحکام کو محفوظ بنانے میں بھی مدد ملتی ہے۔ مالی استحکام کی عدم موجودگی میں زری استحکام کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ مالی استحکام کا جائزہ میں مالی استحکام کے مسائل کے تجزیے کے ساتھ ساتھ پالیسی اقدامات پر رائے بھی شامل ہوتی ہے۔ اس جائزے میں مالی شعبے میں ہونے والی پیش رفت سے متعلق معروضی نقطہ نظر اور مالی اداروں وبازاروں کے مسائل کا گہرا تجزیہ کرتے ہوئے مالی استحکام کی کیفیت پر آزادانہ تناظر اور تبصرہ پیش کیا گیا ہے۔ مالی نظام کے بعض پہلوؤں پر آگاہی کے ساتھ عوامی بحث کے فروغ کی بھی کوشش کی گئی ہے۔

مالی استحکام کا جائزہ ششماہی بنیاد پر شائع کیا جاتا تھا۔ اس کی گذشتہ اشاعت میں 2013ء کی پہلی ششماہی کا احاطہ کیا گیا تھا۔ مالی استحکام کا جائزہ کی حالیہ اشاعت میں سالانہ دستاویز کے طور پر 2015ء پر توجہ دی گئی ہے۔ تاہم دونوں اشاعتوں کے درمیان خلا کو پُر کرتے ہوئے کوشش کی گئی ہے کہ 2013ء اور 2014ء کے دوران مالی شعبے میں ہونے والی اہم پیش رفت کو بھی زیرِ بحث لایا جائے۔ مالی استحکام کا جائزہ آئندہ سے سالانہ دستاویز کے طور پر شائع کی جائے گی۔

اسٹیٹ بینک مالی استحکام کا جائزہ پر آرا اور تبصروں کا خیر مقدم کرے گا۔

اعداد وشمار سے متعلق چند باتیں

مالی استحکام کا جائزہ میں دو قسم کی اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں یعنی کیلنڈر سال کے لیے CY اور مالی سال کے لیے FY لکھا گیا ہے (سوائے اس کے جسے صاف صاف بیان کر دیا گیا ہو)، یہ صورت غیر بینک مالی اداروں کے لیے استعمال کی گئی ہے۔

یہ جائزہ مختلف اجزا کے مالی اداروں کے آڈٹ و غیر آڈٹ شدہ کھاتوں میں شامل اعداد و شمار پر مبنی ہے، جسے ذیل میں دیا گیا ہے:

- بینکوں (روایتی یا اسلامی)، ترقیاتی مالی اداروں، خرد مالکاری بینکوں، مالی بازاروں اور ادائیگی کے نظاموں کے بارے میں اعداد و شمار کی بنیاد غیر آڈٹ شدہ مالی گوشوارے ہیں جو حسابات کے سہ ماہی رپورٹنگ چارٹ (Quarterly Reporting Chart of Accounts-RCOA) اور دیگر ریٹرنز کے ذریعے اسٹیٹ بینک کو پہنچائے جاتے ہیں۔
- غیر بینک مالی اداروں (ماسوائے ترقیاتی مالی ادارے) کے اعداد و شمار کی بنیاد جون کو ختم ہونے والے متعلقہ مالی سال کے آڈٹ شدہ سالانہ حسابات ہیں۔
- بیمہ کرنے والے اداروں کے لیے مالی مدت متعلقہ سال کے دسمبر میں پوری ہوتی ہے۔

ایف ایس آر ٹیم

ٹیم کے سربراہان

محمد جاوید اسماعیل، ڈائریکٹر ایف ایس ڈی	javaid.ismail@sbp.org.pk
ڈاکٹر آصف علی	asif.ali@sbp.org.pk

ٹیم کے ارکان

غلام خدیجہ	باب 3، باب 5، باکس 3.1	ghulam.khadija@sbp.org.pk
منظور احمد	باب 4	manzoor.ahmad@sbp.org.pk
محمد صادق انصاری	عمومی جائزہ، باب 1، باب 7، باکس الف، باکس 2.1 تکنیکی ضمیمہ	sadiq.ansari@sbp.org.pk
ثروت عامر	باب 3، تکنیکی ضمیمہ	sarwat.amir@sbp.org.pk
عمران صدف	باب 8، باکس 8.1	imran.sadaf@sbp.org.pk
کاشفہ نورین	باب 2، باکس 2.2	kashifa.nosheen@sbp.org.pk
محمد انعام اشرف	عمومی جائزہ، باب 2، باب 6، تکنیکی ضمیمہ	inaam.ashraf@sbp.org.pk
فراز کریم	باب 6	faraz.karim @sbp.org.pk
رابعہ ذوالفقار	باب 5، باکس 5.1، باکس 5.2	rabia.zulfiqar @sbp.org.pk

مطبوعات جائزہ کمیٹی

ریاض ریاض الدین (چیئرمین)	محمد علی ملک
جمیل احمد	ایم فاروق عاربی
قاسم نواز	ڈاکٹر ایم ندیم حنیف
سید عرفان علی	ڈاکٹر فاروق پاشا
سید ثمر حسنین	ڈاکٹر جمیل احمد
ڈاکٹر سعید احمد	

ترجمہ ٹیم

نگراں

سہیل انجم suhail.anjum@sbp.org.pk

مترجمین

شجاعت علی shujat.ali@sbp.org.pk

منصور احمد mansoor.ahmed1@sbp.org.pk

حمیرا اشرف علی humaira.ashraf@sbp.org.pk

فیضان رحیم faizan.raheem@sbp.org.pk

تزئین و آرائش

ذیشان سلیمان Zeeshan.suleman@sbp.org.pk

فیضان رحیم faizan.raheem@sbp.org.pk

باکسز کی فہرست

باکس الف : ضوابطی صورت حال-مالی شعبے کی نمو اور استحکام کا تناظر باکس------------------------------------07

باکس 2.1 : ٹیکسٹائل شعبے پر بینکاری انکشاف–استحکام کے نقطہ نظر سے جائزہ------------------------------------34

باکس 2.2 : شکر کا شعبہ اور شعبہ بینکاری کا استحکام------------------------------------39

باکس 3.1 : اہم تکنیکی مفروضے------------------------------------55

باکس 3.2: بینکوں کی آمدنی کی جانچ کا طریقہ کار------------------------------------57

باکس 5.1 : غیر بینک مالی کمپنیوں کے لیے نظر ثانی شدہ ضوابطی فریم ورک------------------------------------87

باکس 5.2 : پاکستان میں ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ (آر ای آئی ٹیز)------------------------------------88

باکس 8.1 : ایف ایم آئیز کے لیے سی پی ایم آئی اینڈ آئی او ایس سی او کے سربراہی و نگرانی اصول------------------------------------125

ترتیب

عمومی جائزہ	01

سیکشن الف: شعبہ بینکاری

باب 1 : مالی وساطت کا طریقہ کار	11
باب 2 : شعبہ بینکاری کے خطرے کا تجزیہ	23
باب 3 : نفع آوری، استحکام اور لچک	41
باب 4 : اسلامی بینکاری	55

سیکشن ب: غیر بینک مالی شعبہ

باب 5 : غیر بینک مالی ادارے	65
باب 6 : بیمہ	89

سیکشن ج: مالی منڈیاں اور انفراسٹرکچر

باب 7 : مالی منڈیاں	99
باب 8 : مالی بازار کا انفراسٹرکچر	109

تکنیکی ضمیمہ	122
ضمیمہ جات	127